سوال

(433)وفات کے بعد قرض ورثا کو ادا کرنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے عمرو سے مبلغ سو روپیہ قرض لیا اور عمرو اب مرگیا اس کا وارث اب موجود ہے اور یہ لوگوں میں عام مشہور ہوچکا ہے کہ عمرو کے پاس بکر کا ایک صد روپیہ امانت رکھا ہوا تھا مگر عمرو نے زید سے روپیہ دیتے وقت یہ نہیں کہا کہ یہ روپیہ ایک کا امانت ہے اب سوال یہ ہے کہ زید مبلغ سو روپیہ قرض گرفتہ شدہ عمرو کے وارث کو دے یا بکر کے وارث کو دے؟ بکر جس نے روپیہ امانت رکھا تھا وہ بھی مرگیا اس کا بھی بھائی موجود ہے جواب سے مشرف فرمائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں زید مبلغ یک صدر روپیہ جو عمرو سے قرض لیے تھے عمرو کے وارثوں کو دے کیونکہ وہ روپے بعد مرجانے کے عمرو کے وارثوں کے ہوگئے ہاں بکر کے وارثوں کو اگر زرامانت کی بابت کچھ مطالبہ کرنا ہو تو وہ عمرو کے وارثوں سے مطالبہ کرسکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:665

محدث فتویٰ